8442 ـ كيا والد كى طرف سے دوبہنوں كو ايک نكاح ميں جمع كرنا جائز ہے

سوال

ايک شخص كى دو بيوياں ہيں اورہر ايک سے ايک ايک بيٹى بھى ہے ، توكيا كسى كے ليے يہ ممكن ہے كہ وہ دونوں بيٹيوں كو ايک ہى نكاح ميں جمع كرلے (والد ايک ہے اوروالدہ مختلف) ؟
مجھے يہ تو علم ہے كہ دو بہنوں كوايک نكاح ميں جمع كرنا حرام ہے ، تو كيا اس حالت ميں كوئي اختلاف ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ان دونوں كے مابين جمع كرنا جائز نہيں كيونكہ يہ بھى دنوں بہنيں ہى ہيں چاہے وہ ايک ہى ماں اورباپ سے ہوں يا پھر باپ كى طرف سے ہوں يا پھر ماں كى طرف سے وہ اللہ تعالى كے مندرجہ ذيل فرمان كے عموم ميں شامل ہونگي :

فرمان بارى تعالى ہے :

اور يہ كہ تم دو بہنوں كو جمع كرو ليكن جوہوچكا سوہو چكا ۔

اورحديث ميں بھى ہے كہ :

ابو ہريرہ رضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے اس سے منع فرمايا ہے كہ :

كہ مرد كسى عورت سے شادى كرے اوراس كى پھوپھى پہلے ہى اس كى بيوى ہو يا پھر بيوى كى موجودگي ميں اس كى پھوپھى سے شادى كرے ، يا پھر عورت كى خالہ كے ہوتے ہوئے بھانجى سے نكاح كرے ، يا پھر بھانجى كى موجودگي ميں خالہ سے ، اور نہ تو چھوٹى بڑى كے ہوتے ہوئے اور نہ ہى بڑى چھوٹى كے ہوتے ہوئے نكاح كى جائے ۔

سنن ترمذى حديث نمبر (1045) سنن ابوداود حديث نمبر (1768) امام ترمذي رحمہ اللہ تعالى نے اس حديث كو حسن صحيح كہا ہے ۔

اورفيروز ديلمى رضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ ميں نبى صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آيا اور انہيں كہنے لگا :

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم ميں نے اسلام قبول كرليا ہے اورميرے نكاح ميں دو بہنيں ہيں ؟

تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ان دونوں میں جسے چاہے اختیار کرلو ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (1048) سنن ابوداود حدیث نمبر (1915) اس کے علاوہ دوسروں نے بھی اسے روایت کیا ہے ۔

واللہ اعلم .